شرح کی زندگی جینا
سبق 9 اگست 22تا29

"اور خُداوند نے موسیٰ سے کہا تو بنی اسرائیل سے یہ
کہنا کہ تم نے خود دیکھا کہ میں نے آسمان پر
سے تمہارے ساتھ باتیں کیں۔ تم میرے ساتھ کسی
کو شریک نہ کرنا یعنی چاندی یا سونے کے دیوتا اپنے
لئے نہ گھڑ لینا" (خروج 20: 22۔23)۔

دس احکام کا اعلان کرنے کے بعد، لوگوں نے موسیٰ سے کہا کہ وہ خُدا اور اُن کے درمیان ثالث بنے (خروج 19:20)۔ اس کے بعد خُدا نے موسیٰ کو احکامات دیئے اور اُس نے انہیں لوگوں تک پہنچایا۔ ان احکامات کو 'عہد کا ضابطہ" کہا جاتا ہے، ان احکامات کا مقصد بنی اسرائیل کے لوگوں کی زندگیوں کو منظم کرنا تھا۔ اور آج ہماری بھی زندگیوں کو منظم کرنا ہے (ہماری موجودہ حقیقت کے لئے ضروری موافقت کے ساتھ)

مختصر طور پر وہ ہماری روزمرہ زندگی کے مخصوص معاملات میں دس احکام کا عملی اطلاق ہے۔

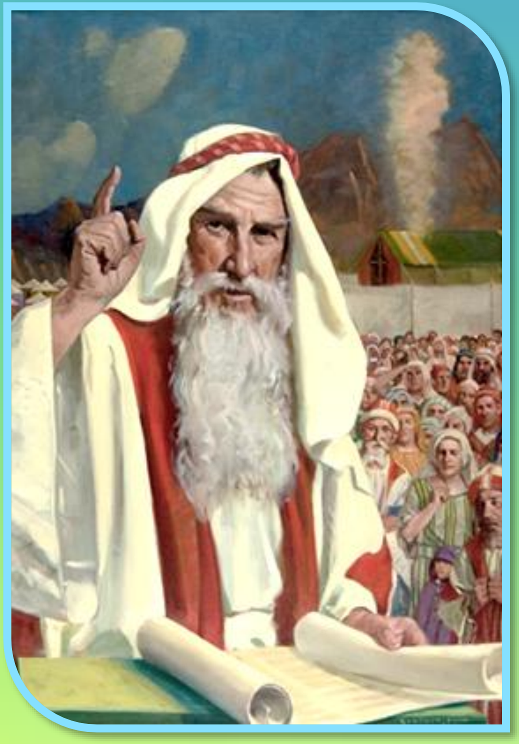

احکامات کے مطابق زندگی گزارنے کا طریقہ:

- تشدد کا انتظام کیسے کریں (خروج 21: 1۔32)۔
- معاشرے میں کیسے رہنا ہے (خروج 21: 33-23: 19)
- فتح کیسے حاصل کی جائے (خروج 23: 20۔33)

احکامات کو کیسے سمجھیں:

- انتقام لینے کے بارے احکامات
- جزا اور سزا

احکامات کے مطابق زندگی گزارنے کا طریقہ

تشدد کے ساتھ کیسے نپٹا جائے

"اگر کوئی کسی آدمی کو ایسا مارے کہ وہ مر جائے تو وہ قطعی جان سے مارا جائے" (خروج12:21)۔

عہد کا ضابطہ عبرانی معاشرے کے تین اہم پہلوؤں کو منظم کرنے سے شروع ہوتا ہے:

1. غلامی (خروج21: 2۔11)۔
   - ساتھ سال کے بعد آدمی کو آزاد کر دیا جائے۔
   - غیر شادی شدہ خواتین کو بھی آزاد کر دیا جائے۔
   - .اگر آدمی چاہیئے تو غلام رہ سکتا ہے
2. موت کی سزا (خروج21: 12۔17)۔
   - جان بوجھ کر قتل کے لئے
   - اپنے والدین کو دکھ دینے یا بُرُ بھلا کہنے والے کے لئے
   - اغوا کرنے والے کے لئے
3. چوٹیں یا زخم (خروج21: 15۔32)۔
   - مالی معاوضہ کی ذمہ دااری
   - اگر سقاط حمل ہو جائے تو جج اور عورت (خاوند) جرمانہ عائد کریں

یہ تمام قوانین لوگوں کے درمیان بدسلوکی اور تشدد کو روکنے کی کوشش کے لئے تھے

معاشرے میں رہنے کا طریقہ کار

"اگر کوئی آدمی کسی کنواری کو جس کی نسبت نہ ہوئی ہو پھسلا کر اُس سے مباشرت کرے تو وہ ضرور ہی اُسے مہر دے کر اُس سے بیاہ کرے" (خروج 22:16)

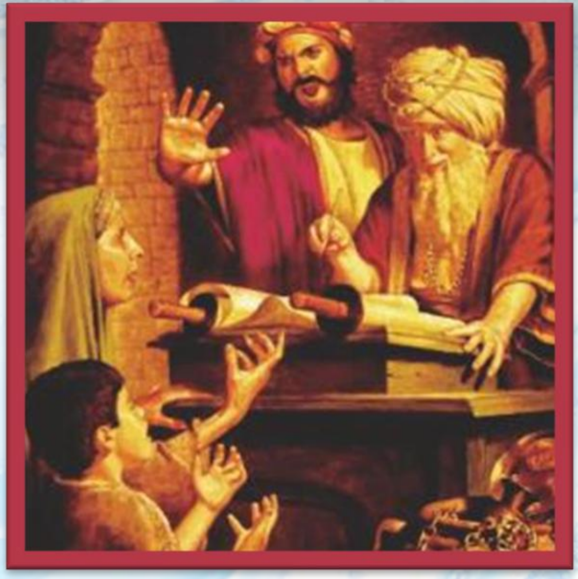

خُدا ہمیں صرف بنیادی احکامات دے کر یہ نہیں چاہتا تھا کہ ہم جیسا اس کا اطلاق چاہتے ہیں کریں۔ اُس نے اس بات کا خیال رکھا کہ ہمیں ٹھوس مثالیں دیں تاکہ ہم ان کا نفاذ صحیح طریقے سے کر سکیں۔ ان مثالوں میں جانوروں پر جانوروں کے حملے بھی شامل ہیں (خروج 21: 35-36): قرض دینا اور کرایہ دینا (خروج 22: 14-15)۔ ازداجی تعلقات (خروج 22:16) وغیرہ۔

کمزوروں اور پسماندہ لوگوں کی حفاظت پر خصوصی زور دیا گیا ہے، لیکن انہیں غیر منصفانہ فوائد فراہم کئے بغیر۔۔ یعنی ان کے فائدے یا نقصان کے لئے انصاف کو بگاڑے بغیر (خروج 22: 21-23: 3،6)۔

خُدا اور اُس کے لوگوں کے درمیان عہد ہونے کی بدولت، ان قوانین میں وہ طریقہ بھی شامل تھا جس میں ہمیں اُس سے تعلق رکھنا چاہئے۔

سبت کے آرام کے علاوہ تہواروں کو منانے کی بھی اُن کی ذمہ داری تھی جو ہمیں گناہ سے ہماری آزادی، الٰہی تحفظ اور شاندار مستقبل کی یاد دلاتی ہے جو ہمارا انتظار کر رہا ہے۔

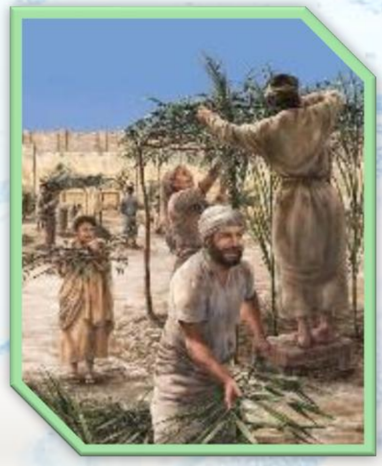

فتح کیسے حاصل کی جائے

"دیکھ میں ایک فرشتہ تیرے آگے آگے بھیجتا ہوں کہ راستہ میں تیرا نگہبان ہو اور تجھے اُس جگہ پہنچا دے جسے میں نے تیار کیا ہے" (خروج 20:23)۔

خُدا نے ابرہام کو کنعانیوں کی زمین کیوں دی؟ "کیونکہ اموریوں کے گناہ اب تک پورے نہیں ہوئے" (پیدائش 16:15)۔ چار صدیوں کے فضل کے باوجود کنعانیوں نے اپنے طریقے نہیں بدلے تھے۔ اب وقت آچکا تھا کہ زمین اسرائیلیوں کے سپرد کی جائے۔ پرامن طریقے سے! (خروج 17:13)۔

خُدا انہیں بغیر لڑائی کے مصر سے نکال لایا، سمندر کے دو ٹکڑے کر دیئے، معجزانہ طور پر انہیں کھانا کھلاتا اور اپنے فرشتے کے ذریعے ان کی رہنمائی کرتا۔ کیا وہ انہیں بغیر لڑائی کے کنعان نہیں دے سکتا؟

اسرائیلیوں کو کیا کرنا ہے

- اُس کی آواز سنو، تاکہ خُدا تمہارے دشمنوں کا دشمن ہو (23: 21-22)۔
- اُس کی عبادت کرنا، تاکہ تمام بیماریوں کو تجھ سے دور کر دے (خروج 23: 24-26)۔
- کنعانیوں کے ساتھ کوئی معاہدہ نہ کرنا، اور اُن کے معبودوں کی عبادت نہ کرنا (23: 32-33)۔

خُدا کو کیا کرنا ہے

- رہنمائی کے لئے وہ اپنا فرشتہ بھیجے گا جو تمہاری نگہبانی کرے گا۔ (20:23)۔
- فرشتہ آگے چلے اور انہیں کنعان میں لے جائے گا (سمت) (23:23)۔
- میں کنعانیوں کو خوف میں مبتلا کر دوں گا (27:23)۔
- میں اُن کو نکالنے کے لئے وبا بھیجوں گا (28:23)۔
- انہیں آہستہ آہستہ نکالوں گا (23: 29-30)۔
- وہ انہیں اسرائیل کے حوالے کر دے گا جب تک کہ وہ بحیرہ روم سے فرات تک غلبہ حاصل نہ کر لیں (31:23)۔

"مدتوں سے خدا کی شریعت کو اخلاقیات کے اعلیٰ ترین معیار کے طور پر محفوظ رکھا گیا ہے۔ سائنس کی تمام ایجادات یا نتیجہ خیز ذہنوں کے تخیلات اس ضابطے میں شامل نہ ہونے والے ایک لازمی فرض کو دریافت کرنے میں کامیاب نہیں ہو سکے ہیں۔ خدا کی شریعت جان و مال کی سلامتی اور امن و خوشی ہے۔ یہ ہماری موجودہ اور ابدی بھلائی کو محفوظ رکھنے کے لیے دی گی ہے۔

EGW (The Upward Look. October 7)

خُدا کے احکامات کو کیسے سمجھیں؟

انتقام کے احکامات

"اور آنکھ کے بدلے آنکھ۔دانت کے بدلے دانت اور ہاتھ کے بدلے ہاتھ۔پاؤں کے بدلے پاؤں " (24:21)۔

پہاڑی وعظ میں یسوع مسیح نے انتقام کی شریعت کو ختم کر دیا(متی 5: 38۔42)۔کیا اُس نے ایسا نہیں کیا؟ آپ نے یہ الفاظ "تم سن چکے ہو۔۔۔ لیکن میں تم سے یہ کہتا ہوں "اُس نے کسی حکم کو ختم نہیں کیا۔اُس نے وہی دس احکام میں استعمال کی گئی عبارت کو استعمال کیا "تو قتل نہ کرنا" یا تو زنانہ کرنا" اُس نے کبھی بھی احکامات کو ختم کرنے کی بات نہیں کی۔

یسوع مسیح نے ہمیشہ شریعت کو بڑھایا،اسے بہتر بنایا،اور اسے اس کے حقیقی معنی دیئے۔انتقام کی شریعت کبھی بھی صحیح مقصد نہیں تھا کہ کسی شخص کو کسی دوسرے کو نقصان پہنچانے کی وجہ سے اپنی آنکھ یا ہاتھ کھو دے۔

یہ انتقام کو روکنے، خونی جھگڑے کو ختم کرنے اور بغیر کسی پیشگی تفتیش کے انتقامی کارروائیوں کی نیت سے بنایا گیا تھا۔نقصانات کا اندازہ ججوں کو کرنا تھا اور پھر مناسب مالیاتی معاوضہ طے کیا جاتا اور ادا کیا جاتا۔یہ حکم لوگوں کو قانون کو اپنے ہاتھ میں لینے سے روکنے کے لئے بنایا گیا۔انصاف ہر حال میں کیا جانا ضروری تھا لیکن خُدا کے حکم کے مطابق۔

جزا اور سزا

"پر اگر وہ شخص گھات لگا کر نہ بیٹھا ہو بلکہ خُدا نے اُسے اُس کے حوالہ کر دیا ہو تو میں ایسے حال میں ایک جگہ بتاؤں گا وہاں وہ بھاگ جائے" (خروج 21:13)۔

انتقام کی خواہش ہمارے اندر بہت گہرائی سے پیوستہ ہے۔ یہ بالکل غلط ہے اور غیر متناسب ہے۔ "اگر اُس نے میرے ساتھ ایسا کیا ہے تو میں اُس کے ساتھ اس سے بھی زیادہ کروں گا"

یسوع مسیح ہمیں ہماری خواہش کے برعکس کرنے کے لئے کہتا ہے: برائی کا بدلہ اچھائی کے ساتھ دیں (متی 5:44)۔ تو انصاف کہاں ہے؟ جس کے ساتھ زیادتی ہوئی ہے، جس کا وہ حقدار ہے اُسے کون ادا کرے گا؟ خُدا نے ہمیں یہ نہیں بتایا کہ زیادتی کرنے والے کو سزا نہیں دی جائے گی اور نہ ہی یہ بتایا ہے کہ اُس کے کسی فعل کا بدلہ نہیں لیا جائے گا بلکہ وہ واضح طور پر بتاتا ہے کہ وہ بدلہ ضرور لے گا (رومیوں 12: 19۔21)۔

اگرچہ عہد کے ضابطے کے تحت ذاتی انتقام کو برداشت کیا جاتا ہے۔ لیکن بدسلوکی کو روکنے کے لئے ایک عدالتی نظام بنا کر اسے روکا گیا تھا (خروج 21: 12۔13، 22؛22: 8۔9)۔

کوئی بھی بیک وقت جج، جیوری اور جلاد کا کردار ادا نہیں کر سکتا۔ اگر سزا دینا ضروری ہے تو اسے منصفانہ عدالتی عمل کے ذریعے دی جانی چاہیے۔ اور آخری اور اعلیٰ منصف یسوع مسیح ہونگے۔

"جب ہمیں ضرورت ہو تو بیش قیمت نجات دہندہ ہمیں مدد بھیجے گا۔ آسمان کی راہ اُس کے قدموں کے نشانوں سے مقدس ہے۔ ہمارے پاؤں کو زخمی کرنے والے ہر کانٹے نے پہلے اُس کے پاؤں کو زخمی کیا۔ ہر صلیب جسے اُٹھانے کے لئے ہمیں بلایا گیا ہے پہلے اُس نے اُٹھائی۔ ہماری جان کے سکون کے لئے خُداوند مشکلات کو آنے دیتا ہے حالانکہ مصیبت ایک آزمائش اور ہر سچے ایمان کے لئے اوپر دیکھنے اور ایمان میں اُس موعودہ کمان کو کا پنے ارد گرد لپٹا ہوا دیکھنے کا وقت ہے"

عظیم کشمکش صفحہ 633